مینںگوکوکس C (مع مقرون ٹیکہ) کے خلاف حفاظتی مامونیت کے بارے میں

مینںگوکوکی [*نیسیریا مینںجائیٹیڈیس* (*Neisseria meningitidis*)] جراثیم ہیں۔ آج تک 13 مختلف سیروگروپس کی شناخت ہوئی ہے۔ سیروگروپس A، B، C اور W عالمی پیمانے پر وبا کے ذمہ دار ہیں۔ جرمنی میں قریب 300 تا 400 افراد، جن میں اکثریت چھوٹے بچوں، اسکولی بچوں اور نوجوانوں کی ہے، ہر سال مینںگوکوکل کے شدید انفیکشن میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان میں سے تقریبا 70% بیماریاں سیروگروپ B کی وجہ سے ہوتی ہیں اور بچوں اور نوجوانوں کے لیے معیاری ٹیکہ متعارف کروائے جانے سے پہلے 20 تا 30% بیماریاں سیروٹائپ C کی وجہ سے ہوتی تھیں (جو اب تقریبا 16% ہے)۔ سیروٹائپ B کی وجہ سے ہونے والی بیماری کے خلاف ٹیکہ 2013 کے اواخر سے ہی دستیاب ہے۔ تاہم، یہاں پر زیر بحث ٹیکہ خاص طور پر سیروگروپ C مینںگوکوکی پر مذکور ہے۔

مینںگوکوکی ایک فرد سے دوسرے فرد میں سانس کی ہوا (چھوٹے قطروں سے انفیکشن) سے پھیلتی ہے۔ وہ متعدد متجاوز (جو پورے جسم کو متاثر کرتی ہے) شدید بیماریوں کو تحریک دے سکتے ہیں، جس میں سب سے عام پیپ آلودہ ورم ام دماغ (دماغی جھلی کی سوزش) اور جان لیوا سمّیت خون (خون کی زہر آلودگی) شامل ہیں۔ ورم ام دماغ کی شروعات اچانک ہوتی ہے، ساتھ ہی تیز بخار، الٹی، شدید سر درد اور گردن میں اکڑن ہوتی ہے۔ غشی کے دورے اور لقوہ بھی ہو سکتا ہے۔ کافی چھوٹے بچوں میں علامات عموماً کم خصوصیات والی ہوتی ہیں۔ سمّیت خون کے مرض کا عمل ورم ام دماغ کے عمل سے ملتا جلتا ہے، ویسے اول الذکر کی درجہ بندی ایک ڈرامائی مرض کی پیشرفت کے طور پر کی گئی ہے۔ جلد میں جریان خون شدید متجاوز مرض کی پیشرفت کے اشارے ہیں۔ مواد پیدا ہونے والے معاملات میں چند گھنٹوں میں موت واقع ہو جاتی ہے۔ متجاوز مینںگوکوکل کے مرض کا شبہ ہونے پر ایک اہم عامل کسی انتہائی نگہداشت والی یونٹ میں بروقت داخلہ، اور ممکنہ طور پر ہسپتال میں داخلے سے پہلے اینٹی بایوٹک معالجہ کی شروعات ہوتی ہے۔ لیکن بروقت انداز میں شروع کردہ علاج بھی ہمیشہ موت یا سنگین مستقل نقصان (مرکزی اعصابی نظام میں خرابی، نسیج کی شدید خرابی کے نتیجے کے طور پر عضو کاٹنے) کو نہیں روک سکتا ہے۔ ابھی بھی مینںگوکوکل کے انفیکشن میں مبتلا قریب 10% مریضوں کی موت واقع ہو جاتی ہے اور یہ تناسب خاص طور پر سیروٹائپ C کی بیماریوں کے مدنظر زیادہ ہے۔ اسی وجہ سے حفاظتی مامونیت فیصلہ کن تدارکی اقدام ہے۔

ٹیکہ

ٹیکہ مرض آور کے جراثیمی خلیہ کی دیوار (اولیگوسکرائیڈز، پولی سکرائیڈز) کے شکستگی پر مشتمل ہوتا ہے۔
یہ صرف سیروگروپ C مینںگوکوکی کی وجہ سے ہونے والے انفیکشنز کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے اور 2 مہینے کی عمر سے لگایا جا سکتا ہے۔ خطرے والے شیر خوار بچوں کو زندگی کے پہلے سال میں، استعمال شدہ ٹیکہ اور عمر کے لحاظ سے 1 تا 2 ٹیکے لگتے ہیں۔ 1 سال سے زیادہ عمر کے بچے، نوجوان اور بالغان کو ایک مرتبہ ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ اگر بنیادی مامونیت زندگی کے پہلے سال میں شروع ہو گئی تو زندگی کے دوسرے سال میں ایک بوسٹر ٹیکہ لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے۔
یہ ٹیکہ درون عضلہ انجیکشن کے ذریعہ دیا جاتا ہے۔ آپ کا ڈاکٹر ٹیکہ کاری کے ذریعہ دیے گئے تحفظ کے آغاز اور مدت کے بارے میں آپ کو بتائے گا۔ دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر، بوسٹر ٹیکہ کاری کے لیے کوئی سفارشات نہیں ہیں (استثنا کے لیے اوپر دیکھیں)۔
مینںگوکوکل C کی ٹیکہ کاری ہمہ وقتی طور پر دوسری (دیگر) ٹیکہ کاری کے ساتھ لگائی جا سکتی ہے لیکن مختلف جگہ پر (جیسے دائیں اور بائیں جانگھ، دائیں اور بائیں اوپری بازو پر)؛ ہمہ وقتی طور پر ٹیکہ کاری کی صورت میں قوت برداشت اور اثر انگیزی منفی طریقے سے متاثر نہیں ہوتے ہیں۔ آپ کا ڈاکٹر اس اصول میں استثناء کے بارے میں آپ کو بتائے گا۔

کس کو ٹیکہ لگوانا چاہیے؟

ٹیکہ کاری والے کیلنڈر کے مطابق، ٹیکے کی ایک واحد خوراک کے ساتھ میننگوکوکل C کی مامونیت کی سفارش زندگی کے دوسرے سال میں سبھی بچوں کے لیے کی جاتی ہے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی آن امیونائزیشن (STIKO) کے مطابق، تجویز کردہ وقت پر نہ کی گئی کسی بھی ٹیکہ کاری کی تلافی اس وقت کی جانی چاہیے جب زیر بحث فرد کی عمر 18 سال ہو جائے۔

اصولی طور پر 2 ماہ سے زیادہ عمر کے سبھی بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کو ایسی صورت میں ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے، اگر یہ مامونیت مطلوب ہو یا ڈاکٹر نے اسے تجویز کیا ہو۔ مزید برآں STIKO خاص طور پر انفیکشنز یا پیچیدگی کے مدنظر زیادہ خطرے میں مبتلا افراد کے لیے مامونیت کی سفارش کرتا ہے۔ مثال کے طو رپر، مامونیت کی کمی والے یا بغیر تلّی والے یا غیر متعامل تلّی والے افراد، خاص طور پر خطرے میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ایک چوگرفتہ ٹیکہ جو دیگر مییننگوکوکل گروپوں (A، C، W اور Y) کے خلاف بھی تحفظ فراہم کرتا ہے اور امکانی طور پر مییننگوکوکس B کے لیے ٹیکہ بھی ان افراد کو لگایا جانا چاہیے۔ خطرے میں مبتلا لیباریٹری کے اہلکار کو بھی ان مییننگوکوکل گروپوں کے خلاف ٹیکہ لگایا جانا چاہیے۔

کیموپروفائلیکسس کے ساتھ (اینٹی باڈیز کے ساتھ) بغیر ٹیکہ لگے ہوئے قریبی رابطوں کو بھی جتنی جلدی ممکن ہو ٹیکہ لگایا جانا چاہیے۔ اگر مییننگوکوکل C کا انفیکشن جرمنی میں علاقوں یا کمیونٹی فسیلیٹیز میں اکثر و بیشتر ہوتا ہے تو صحت سے متعلق حکام مرض کو پھیلنے سے روکنے کے لیے مامونیت کا اعلان عام جاری کر سکتے ہیں۔ جن ممالک میں ٹائپ C کے خلاف مامونیت کی عام طور پر یا عمر کے اس گروپ کے لیے خاص طور پرسفارش کی جاتی ہے ان ممالک میں لمبے عرصے تک رہنے والے بچوں اور طلباء کو بھی ٹیکہ لگایا جانا چاہیے۔ اسی طرح سے اس کا اطلاق ان ممالک کا سفر کرنے پر بھی ہوتا ہے جس ملک کے لیے صحت سے متعلق حکام نے مقامی وبا کی وجہ سے محدود عرصہ کے لیے ٹیکہ کاری کی سفارش کی ہے۔ مییننگوکوکل کی وباؤں والے علاقوں کا سفر کرنے والے اور مقامی آبادی کے قریبی رابطے میں آنے والے افراد کے لیے چوگرفتہ ٹیکہ (A، C، W، Y) کے ساتھ ٹیکہ کاری کی سفارش یا تجویز کی جاتی ہے۔ مثلاً، اس کا اطلاق سعودی عرب جانے والے عازمین (حج، عمرہ) اور افریقی مییننجائٹس والے علاقے کا سفر کرنے والوں پر ہوتا ہے۔

کس کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے؟

بخار کے ساتھ شدید بیماری میں مبتلا ایسے افراد کو جنہیں علاج کی ضرورت ہو، ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔ اسی طرح ٹیکے کے اجزاء کے تئیں بیش حساسیت میں مبتلا افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔

یوں تو حمل کے دوران ٹیکہ کاری کے منفی اثرات کے کوئی اشارے نہیں ہیں مگر حاملہ خواتین میں مییننگوکوکل C کی ٹیکہ کاری کے فوائد اور خطرات کی تشخیص ضرور کر لی جائے۔ مزید سوالات کے سلسلے میں ٹیکہ لگانے والا آپ کو بتائے گا۔

ٹیکہ کاری کے بعد رویہ

یوں تو ٹیکہ لگوانے والے کو کسی مخصوص نگہداشت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، مگر ٹیکہ کاری کے بعد 3 دنوں کے دوران خلاف عادت جسمانی تناؤ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ جن افراد کو قلب و عروقی ردعمل کا سامنا ہوا کرتا ہے یا جن میں فوری (ٹائپ 1) بیش حساسیت کی سرگزشت ہونے کا علم ہو، انہیں ٹیکہ لگانے سے پہلے ڈاکٹر کو اس بارے میں مطلع کر دینا چاہیے۔

ممکنہ مقامی اور عمومی ٹیکہ کے بعد والے ردعمل

مطلوب مامونیت اور اس طرح مرض سے تحفظ کے علاوہ، ٹیکہ کاری کے بعد سرخی، دباؤ کے تئیں حساسیت اور درد انگیز سوجن ٹیکہ کاری کی جگہ پر کثرت سے (ٹیکہ لگوانے والوں میں سے ≥ 10% کو) ہو سکتی ہے۔ یہ ٹیکہ کے تئیں جسم کے عام ردّعمل کا ایک اظہار ہے اور عام طور پر 2 تا 3 دنوں میں ہوتا ہے، شاذ و نادر طور پر اس سے زیادہ وقفے تک رہتا ہے۔ شاذ و نادر معاملات میں یہ مقامی ردعمل زیادہ شدید ہوتے ہیں اور اس طرح یہ حرکت پذیری کو محدود کر دیتے ہیں۔ نیز 1 تا 3 دنوں کے اندر (اور شاذ و نادر طور پر اس سے زیادہ وقفے تک رہ کر)، ٹیکہ لگوانے والے 1 تا ≥ 10% کو عمومی علامات جیسے درجہ حرارت میں 38°C تک اضافہ (شاذ و نادر طور پر 39.5°C تک زیادہ)، غنودگی، بے چین نیند یا معدے و آنت کی شکایات (متلی، الٹی،

اسہال) اور زود حسی (بچوں میں) کا بھی سامنا ہوسکتا ہے۔ سر درد کے ساتھ عضلہ اور جوڑوں میں درد یا تکلیف بھی ہو سکتی ہے۔ ایک اصول کے طور پر مذکورہ بالا ردعمل عارضی ہیں اور کسی مزید نتیجے کے بغیر جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔

کیا ٹیکہ لگوانے کے بعد پیچیدگیاں ممکن ہیں؟
ٹیکہ کے بعد کی ایسی پیچیدگیاں ٹیکہ کاری کے انتہائی شاذ و نادر عواقب ہیں جس میں ٹیکہ کے بعد کا ردعمل معمول کی حد سے بڑھ جاتا ہے۔ ٹیکہ لگوانے والے کی صحت پر ان کے نمایاں منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
انتہائی شاذ و نادر طور پر، میننگوکوکل C مقرون ٹیکہ کے ساتھ مامونیت کے عمل میں جلد میں الرجی زا ردعمل (جیسے سرخباد، خارش اور چھپاکی) یا تنفسی نالی کے ردعمل شامل ہو سکتے ہیں، جو اکا دکا معاملات میں صدمے کا باعث بن سکتے ہیں۔ اکا دکا معاملات میں شیر خوار یا چھوٹے بچوں میں درجۂ حرارت میں اضافہ کے ساتھ تپش کی وجہ سے تشنج کا مشاہدہ ہوا ہے، جو اصولی طور پر مزید کسی اثرات کے بغیر ختم ہو جاتا ہے۔ اکا دکا معاملات میں بغیر ردعمل اور عضلہ کی قوت ختم ہونے کی طرح کے مختصر، صدمے جیسے دورے، جو مزید کسی نتیجے کے بغیر جلدی ختم ہو جاتا ہے، کی اطلاع بھی ملی ہے۔

ٹیکہ لگانے والے کے ذریعہ ممکنہ ضمنی اثرات پر مشورہ
اس معلوماتی پرچے کے ایک ضمیمہ کے بطور، آپ کا ڈاکٹر ایک معلوماتی گفتگو تجویز کرے گا۔ اگر اوپر مذکور تیزی سے ٹھیک ہوجانے والے مقامی اور عمومی ردعمل کی بہ نسبت آپ کو کسی زیادہ شدید علامات کا سامنا ہوتا ہے تو آپ ٹیکہ لگانے والے سے بھی مشورہ کرسکتے ہیں۔

آپ ٹیکہ لگانے والے سے اس پر رابطہ کر سکتے ہیں:

اعلان دستبرداری
اصل معلوماتی پرچے کا ترجمہ (ورژن: 04/2016) رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ [Robert Koch Institute] کے حکم پر جرمن گرین کراس [German Green Cross] *(Deutsches Grünes Kreuz e.V.)* کی اجازت سے تیار کیا گیا تھا۔ جرمن متن معتبر ہے۔ ترجمہ میں ممکنہ غلطیوں کے لیے کوئی ذمہ داری تسلیم نہیں کی جاتی ہے، نہ ہی جرمن زبان کے اصل متن میں نظرثانی کے نتیجے کی صورت میں موجودہ ترجمہ کے تازہ ترین ہونے کی ذمہ داری قبول کی جائے گی۔

نام____

Name

مینن‍گوکوکس C (مع مقرون ٹیکہ) کے خلاف مامونیت

Schutzimpfung gegen Meningokokken C – mit Konjugatimpfstoff

منسلکہ ہذا مینن‍گوکوکس C کے خلاف ٹیکہ کاری کے بندوبست پر ایک معلوماتی پرچہ ہے۔ اس میں ان امراض کے تعلق سے لازمی تفصیلات ہیں، جنہیں ٹیکہ کاری کے ذریعہ روکا جا سکتا ہے، اس میں ٹیکہ، ٹیکہ کاری، ٹیکہ کاری کے بعد رویہ اور ٹیکہ کاری کے بعد کے رد عمل اور ٹیکہ کاری کے بعد ممکنہ پیچیدگیوں سے متعلق تفصیلات شامل ہیں۔

Anliegend erhalten Sie ein Merkblatt über die Durchführung der Schutzimpfung gegen Meningokokken C. Darin sind die wesentlichen Angaben über die durch die Impfung vermeidbaren Krankheiten, den Impfstoff, die Impfung, das Verhalten nach der Impfung sowie über Impfreaktionen und mögliche Impfkomplikationen enthalten.

ٹیکہ دیے جانے سے پہلے، درج ذیل اضافی تفصیلات طلب کی جاتی ہیں:

Vor der Durchführung der Impfung wird zusätzlich um folgende Angaben gebeten:

1. کیا ٹیکہ لگوانے والا ابھی صحت مند ہے؟

Ist der Impfling gegenwärtig gesund?

□ ہاں *(Ja)* □ نہیں *(Nein)*

2. کیا ٹیکہ لگوانے والے کو کوئی معلوم الرجی ہے؟

Ist bei dem Impfling eine Allergie bekannt?

□ ہاں *(Ja)* □ نہیں *(Nein)*

اگر ہاں تو براہ کرم بیان کریں: ____

wenn ja, welche

3. کیا ٹیکہ لگوانے والے کو کسی سابقہ ٹیکہ کاری کے بعد الرجی زا علامات، تیز بخار یا دیگر خلاف معمول ردعمل کا سامنا ہوا؟

Traten bei dem Impfling nach einer früheren Impfung allergische Erscheinungen, hohes Fieber oder andere ungewöhnliche Reaktionen auf?

□ ہاں *(Ja)* □ نہیں *(Nein)*

ٹیکہ لگانے والے سے پوچھیں کہ آیا آپ مینن‍گوکوکوس C (مقرون ٹیکہ کے ساتھ) کے خلاف حفاظتی مامونیت کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں!

Falls Sie noch mehr über die Schutzimpfung gegen Meningokokken C – mit Konjugatimpfstoff – wissen wollen, fragen Sie den Impfarzt!

جب آپ ٹیکہ کاری کے اپائنٹمنٹ پر آئیں تو براہ کرم اپنا مامونیتی ریکارڈ اپنے ساتھ لے کر آئیں!

Zum Impftermin bringen Sie bitte das Impfbuch mit!

منظوری کا اقرار
Einverständniserklärung

مینن‌گوکوکس C (مع مقرون ٹیکہ) کے خلاف حفاظتی مامونیت کے بارے میں
zur Durchführung der Schutzimpfung gegen Meningokokken C – mit Konjugatimpfstoff

ٹیکہ لگوانے والے کا نام ______________________________
Name des Impflings

تاریخ پیدائش ______________________________
geb. am

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کو پڑھ اور سمجھ لیا ہے اور میرے ڈاکٹر کے ساتھ ہوئی گفتگو میں مجھے ٹیکہ کاری کے بارے میں تفصیل سے بتا دیا گیا تھا۔
Ich habe den Inhalt des Merkblatts zur Kenntnis genommen und bin von meinem Arzt/meiner Ärztin im Gespräch ausführlich über die Impfung aufgeklärt worden.

□ میرے مزید سوالات نہیں ہیں۔
Ich habe keine weiteren Fragen.

□ میں مینن‌گوکوکس C کے خلاف مجوزہ ٹیکہ کاری کی منظوری دیتا/دیتی ہوں۔
Ich willige in die vorgeschlagene Impfung gegen Meningokokken C ein.

□ میں ٹیکہ لگوانا نہیں چاہتا/چاہتی ہوں۔ ٹیکہ نہیں لگوانے کے ممکنہ نقصانات سے مجھے مطلع کر دیا گیا تھا۔
Ich lehne die Impfung ab. Über mögliche Nachteile der Ablehnung dieser Impfung wurde ich informiert.

تبصرے ______________________________
Vermerke

مقام، تاریخ ______________________________
Ort, Datum

______________________________ ______________________________

ٹیکہ لگوانے والے کا
یا سرپرست کا دستخط
Unterschrift des Impflings bzw. des Sorgeberechtigten

ڈاکٹر کا دستخط
Unterschrift des Arztes/der Ärztin